جماعت دہم   نظم   "قدم بڑھاؤ دوستو"

اُفق	افق پر شفق کا نظارہ قابلِ دید ہوتا ہے۔
روش	فرسودہ روش کو ترک کرنا ہی بہتر ہے۔
گلستان	اپنے وطن کے گلستان کو پیار و محبت سے مہکانا ہے۔
کہکشاں	کہکشاں آسمان کی خوبصورتی میں چار چاند لگا دیتے ہیں۔

نمبر۱۔ بشر نواز نظم کے پہلے بند میں اپنے ہم وطنوں سے مخاطب ہو کر فرماتے ہیں کہ اگر چہ ہم نے آزادی حاصل کی لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ ہم ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھیں۔ دُھند چھٹ چکی ہے۔ ترقی کے لئے راستہ ہموار ہوا ہے۔ اپنے ملک کو ہمیں نئے سرے سے سجانا اور سنوارنا ہے۔ اب منزل صاف نظر آ رہی ہے۔ ہمیں اپنے ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنا ہے۔ اس لئے رکنے کا نام نہ لو بلکہ قدم آگے ہی بڑھاتے جاؤ۔

نمبر۲۔ اس بند میں شاعر فرماتے ہیں کہ ترقی کا سفر ابھی شروع ہو چکا ہے اسلئے کہیں رُکنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ آپ کے راستے میں بے شک رُکاوٹیں کھڑی ہو جائینگی۔ مشکلات پیش آئیں گی۔ تم کسی بھی طرح کمزور نہیں پڑ جانا۔ پرانے طور طریقے بھول جاؤ اور قدم سے قدم ملا کر منزل کی اور چل۔ ہمت و حوصلے سے کام لے کر، اور آزادی کا بھرپور فائدہ اُٹھا کر آگے ہی بڑھتے جاؤ۔

نمبر۳۔ نظم کے آخری بند میں شاعر ہندوستان کے لوگوں سے مخاطب ہو کر فرماتے ہیں کہ ہمیں خاکِ وطن میں طرح طرح کے پھول کھلانے ہیں اور باغ کی ہر روش کو پھولوں کی خوشبو سے مہکانا ہے۔ نفرت کو بھول کر آپس میں میل و ملاپ قائم کرنا ہے۔ اپنے اس ویران باغ کو پھر سے سجانا ہے۔ بڑی مشکل سے آزادی نصیب ہوئی ہے۔ ہم جس طرح چاہیئے اپنے ملک کو ترقی کی بلندیوں تک لے سکیں گے۔ صرف ہمارے قدم اُٹھانے کی دیر ہے۔

جوابات۔

نمبر۱۔ 'قدم بڑھاؤ دوستو' سے شاعر کی یہ مراد ہے کہ غلامی کی زنجیروں میں جکڑنے کی وجہ سے ہمارا ملک ترقی کی منزل سے کوسوں دور ہے۔اپنے خوشحال مستقبل کے لئے ہمیں زندگی کے ہر میدان میں ترقی کی ضرورت ہے۔اس لئے اپنی منزل کو پانے کیلئے قدم سے قدم ملا کر آگے بڑھتے جاؤ اور منزلِ مقصود تک پہنچنے کی کوشش کرو۔

نمبر۲۔ پہاڑ اور غار کو نگاہ میں نہ لانے کا مطلب ہے کہ اپنی منزل کو حاصل کرنے کے لئے راستے میں بہت ساری رکاوٹیں کھڑی ہوں گی۔ان مشکلات اور رُکاوٹوں کی پرواہ نہ کئے بغیر مردانہ وار مقابلہ کرنا چاہیئے تاکہ مشکلات خود بخود آسان ہو جائیگی۔صرف ہمت اور بلند حوصلے کی ضرورت ہے۔

نمبر۳۔ اس نظم کے ذریعے شاعر نے حب الوطنی اور وطن پرستی کا پیغام دیا ہے۔ہمیں منافرت کو بُھلا کر ہر طرف پیار و محبت کی خوشبو پھیلانی ہے۔بڑی مشکل سے آزادی نصیب ہوئی ہے۔اسلئے پرانے طور طریقے بھلا کر نئے جوش اور جذبے سے کام لے کر ملک کو ترقی کی بلندیوں تک لانا ہی ہے۔ ترقی کی منزل پانے کیلئے مشکلات سے ڈرنا نہیں ہے۔امن وامان کی فضا قائم کرنی ہے۔اپنے ملک کو سجانے اور سنوارنے کیلئے اپنے قدم آگے بڑھانے ہیں۔

مرکزی خیال:۔

نظم ''قدم بڑھاؤ دوستو'' کے ذریعے شاعر نے حب الوطنی اور وطن پرستی کا درس دیا ہے۔ پرانی روش کو چھوڑ کر نئے جوش، جذبے، عزم اور حوصلے کے ساتھ وطن کی ترقی اور بہبودی کیلئے آگے بڑھنے کی تلقین کی ہے۔